طبقات ابنِ سعد

طبقات الکبریٰ

جلد اوّل

مُصنّف

مُحمّد بن سَعد
(المتوفی ۲۳۰ھ)

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار کراچی

طبقات ابنِ سعد

حصہ دوم

اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

طبقات کے اس دوسرے حصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کرانے سے لے کر مرض الموت اور وفات تک کے حالات درج ہیں۔ آخر میں حضرت ابوبکر صدیق، عبداللہ بن انیس، حسان بن ثابت، کعب بن مالک، اروٰی بنت عبدالمطلب، عاتکہ بنت زید رضی اللہ عنہم وغیرہ کے مراثی بھی پیش کردیئے گئے ہیں جو محبت اور درد میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

مصنف
محمد بن سعدؒ (المتوفی ۲۳۰ھ)

ترجمہ
علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

طبقات ابن سعد

نام کتاب .... طبقات ابن سعد (حصہ دوم)

مصنف .... علامہ محمد بن سعد المتوفی ۲۳۰ھ

مترجم .... علامہ عبداللہ العماوی مرحوم

اضافہ عنوانات وحواشی .... مولانا عبدالمنان صاحبؒ

ناشر .... نفیس اکیڈمی اردو بازار۔ کراچی

قیمت .... /- روپے

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ نہ کسی سخی کو دیکھا نہ شجاع نہ بہادر نہ پاک وصاف۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ بہادر' سب سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ سخی تھے' ایک شب کو اہل مدینہ گھبرائے تو رسول اللہ ﷺ آواز کی طرف تشریف لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ اہل مدینہ سے ملے' حالانکہ آپؐ ان سب کے آگے تھے اور فرمارہے تھے کہ ہرگز نہ ڈرو۔ آپؐ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر تھے گلے میں تلوار تھی' لوگوں سے فرمانے لگے کہ ہرگز نہ ڈرو' اور آپؐ نے فرمایا کہ ہم نے اس گھوڑے کو دریا پایا۔

بکر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے اسے تیز دوڑایا اور فرمایا کہ ہم نے اسے دریا پایا۔

قوتِ مردانہ:

صفوان بن سلیم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبریل ایک ہانڈی لائے' میں نے اس میں سے کھایا تو مجھے جماع میں چالیس مردوں کی قوت دی گئی۔

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو چالیس مردوں کی قوت دی گئی تھی' جنت کے ہر شخص کو اسی مردوں کی قوت دی جائے گی۔

طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جماع میں چالیس مردوں کی قوت دی گئی تھی۔

ابوجعفر محمد بن رکانہ نے اپنے والد سے روایت کی کہ انہوں نے نبی ﷺ سے کشتی لڑی۔ نبی ﷺ نے انہیں پچھاڑ دیا' میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہمارے اور مشرکین کے درمیان ٹوپیوں پر عمامے باندھنے کا فرق ہے (یعنی مشرکین بغیر ٹوپی کے عمامہ باندھتے ہیں اور ہم ٹوپی پر)۔

اپنی ذات سے قصاص لینے کا موقع:

عمر بن شعیب سے مروی ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ شام میں آئے تو ان کے پاس ایک شخص آیا جوان سے اس امیر (حاکم) کے خلاف فیصلہ کرانا چاہتا تھا جس نے اسے مارا تھا' عمر رضی اللہ عنہ نے اس (حاکم) کے بیڑیاں ڈالنا چاہیں تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا آپ اس کی وجہ سے اس کے بیڑیاں ڈالتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں' عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا تب تو ہم آپ کے کسی عہدے پر کام نہ کریں گے۔

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کی وجہ سے قید کرنے میں پرواہ نہیں کرتا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپؐ اپنی ذات سے قصاص لینے کا موقع دیتے تھے' عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اچھا تو کیا ہم اسے راضی کر دیں' انہوں نے کہا کہ تم چاہو تو اسے راضی کر دو۔

عطاء سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خدش کو اپنی ذات سے قصاص لینے کا موقع دیا۔ سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اپنی ذات سے قصاص لینے کا موقع دیا۔